کھادوں کا موزوں استعمال

غذائی عناصر کی کمی و بیشی پودے کی صحت، نشوونما، پیداوار اور کوالٹی پر برے اثرات مرتب کرتی ہے۔ لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کیلئے مناسب غذائی عناصر کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ ترشاوہ پودوں کو کھاد محکمہ زراعت کی سفارشات کے مطابق زمین کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے فراہم کرنی چاہیے تا کہ بہتر پیداوار اور عمدہ کوالٹی کے پھل میسر آسکیں۔

شاخ تراشی

شاخ تراشی میں سوکھی ہوئی ٹہنیاں، بیمار شاخیں، ٹوٹ جانے والی ٹہنیاں اور غیر موزوں ٹہنیوں کو کاٹ دینا چاہیے تا کہ پودا کی مناسب شکل وساخت بن سکے اور شاخوں کو بڑھوتری مل سکے۔ شاخ تراشی کا بہترین وقت پھل کے برداشت کرنے اور پھول آنے کے درمیان کا ہے۔ لیکن ذہن میں رہے کہ شدید موسم یعنی سخت سردی اور شدید گرمی میں ہرگز شاخ تراشی نہ کی جائے۔

تحفظ نباتات

ترشاوہ باغات کی مناسب دیکھ بھال سے ان کو کیڑوں اور بیماریوں سے بچایا جا سکتا ہے لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ کیڑوں اور بیماریوں کو کنٹرول کرنے کیلئے مربوط طریقہ انسداد (IPM) اپنایا جائے۔ اسطرح ہم ترشاوہ باغات کی مناسب اور نفع بخش پیداوار حاصل کر کے نہ صرف ملکی ضروریات کو پورا کر سکتے ہیں بلکہ خطیر زرمبادلہ بھی کما سکتے ہیں۔

برداشت اور مارکیٹنگ

ترشاوہ باغات دو سے تین سال بعد پھل دینا شروع کر دیتے ہیں اور ورائٹی کے حساب سے ستمبر سے مارچ تک اسکی برداشت ہوتی ہے۔ برداشت کے بعد پھل کو فیلڈ بکس میں ڈال کر منتقل کرنا چاہیے زمین پر ڈھیریاں نقصان کا باعث بنتی ہیں۔ پھل کو ڈنڈی کے ساتھ برداشت کرنا چاہیے اس سے پھل کی کوالٹی بہتر ہوتی ہے۔ اور بے جا ٹہنیاں اور پتے نا توڑے جائیں اس سے درخت کی پیداواری اوسط عمر میں نمایاں کمی واقع ہوتی ہے۔ ترشاوہ پھلوں کو گریڈنگ اور واشنگ کے بعد ویکسنگ کر کے پیک کر لیا جاتا ہے اور پھر درجہ بندی کے حساب سے ایکسپورٹ کیا جاتا ہے، جس سے ملک کو خطیر زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے۔

ترشاوہ پھلوں کے باغات لگائیں

منافع کمائیں ..... خوشحالی پائیں

پنجاب ایگریکلچر اینڈ میٹ کمپنی (گورنمنٹ آف پنجاب)

5/8 شاہین کمپلیکس، ایجرٹن روڈ، لاہور

فون: 2-36370661 ,8-042-99205436، فیکس: 042-36370665

ای میل: info@pamco.bz ، ویب: www.pamco.bz

pamcobz www.youtube.com/pamcopk

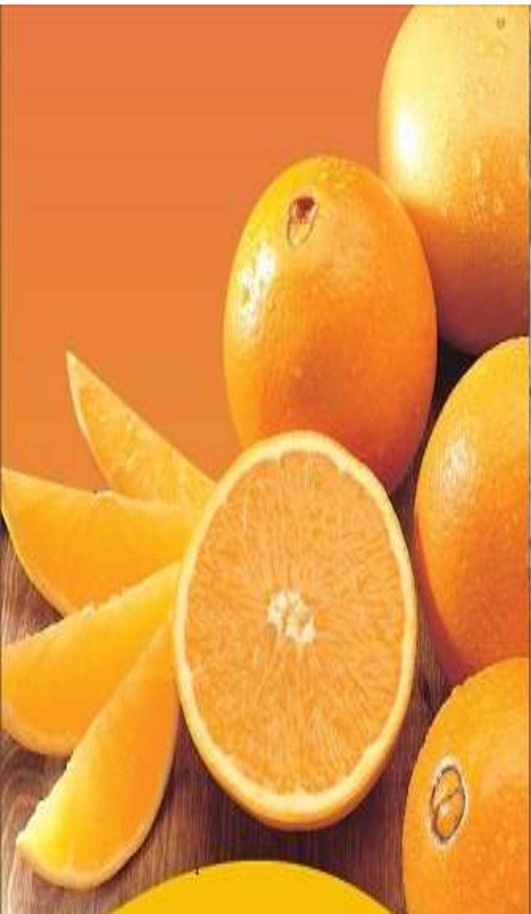

ترشاوہ باغات کی کاشت

پنجاب ایگریکلچر اینڈ میٹ کمپنی

پنجاب ایگریکلچر اینڈ میٹ کمپنی حکومت پنجاب کا سیکشن 42، کمپنیز ایکٹ 1984 کے تحت بنایا گیا ایک ادارہ ہے جس کا مقصد ہارٹیکلچر اور گوشت کی صنعت میں تمام مراحل یعنی پیداوار، پروسیسنگ اور مارکیٹنگ کے شعبوں میں ایسے اقدامات اور پروگرامز بنانا اور ان پر عمل درآمد کرنا ہے جس سے نہ صرف بین الاقوامی معیار کا گوشت، سبزیاں و پھل ملکی ضروریات کو پورا کر سکیں بلکہ ان کی برآمدات سے قیمتی زرمبادلہ کا حصول بھی ممکن ہو سکے۔

انہی پروگرامز میں سے ایک پروگرام بیج کے بغیر کینو کی پیداوار ہے

ترشاوہ باغات کی کاشت

پھل انسان کیلئے رب کائنات کا خصوصی انعام ہیں۔ اس نعمت کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔ ترشاوہ پھل اپنی امتیازی (غذائی، طبی، اقتصادی) خصوصیات کی بدولت پھلوں میں ایک اہم مقام رکھتے ہیں۔ ترشاوہ پھلوں میں مختلف حیاتین خاص طور پر حیاتین (اے، بی اور سی) وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ فولاد، کیلشیئم اور فاسفورس کا اہم ذریعہ ہیں۔

پاکستان میں ترشاوہ پھلوں کی کاشت دیگر پھلوں سے زیادہ ہے۔ پاکستان دنیا کے بہترین ترشاوہ پھل پیدا کرنے والے ممالک میں تیرویں نمبر پر ہے۔ ہمارا کینو اپنے منفرد ذائقے اور اعلیٰ کوالٹی کی وجہ سے پوری دنیا میں مشہور ہے۔ لیکن بدقسمتی سے پاکستان ترشاوہ پھلوں کی نئی اقسام متعارف نہ کروانے کی وجہ سے اس میدان میں تنزلی کا شکار ہو رہا ہے۔ اسی صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے پنجاب ایگریکلچر اینڈ

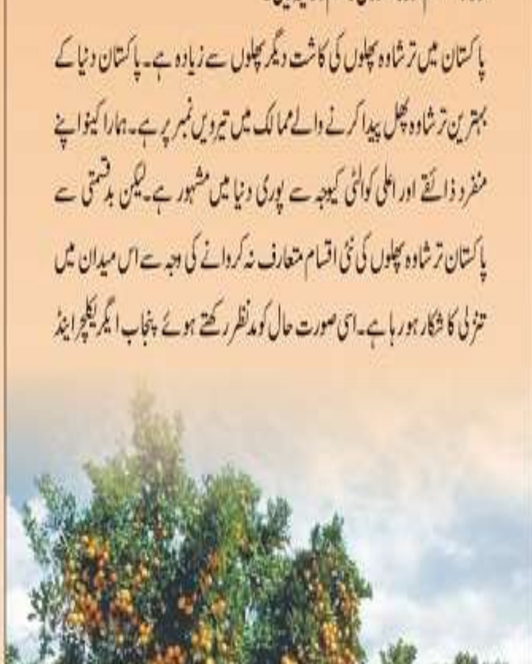

میٹ کمپنی نے حکومت پنجاب کے تعاون سے ترشاوہ باغات کی بڑھوتری کیلئے ایک پروگرام تجویز دیا ہے۔ جس میں حکومت پنجاب کسان بھائیوں کو درآمد کردہ اعلیٰ کوالٹی کے ترشاوہ باغات کیلئے مفت پودے فراہم کرے گی تا کہ وطن عزیز کے کسانوں کو خوشحال کر کے پاکستان کو دنیا کے بہترین ممالک کی صف میں لا کر کھڑا کیا جا سکے۔

پیمکو نے لیہ اور بھکر کو "سٹرس زون" بنانے کے لئے عملی اقدامات کرتے ہوئے نرسری مالکان کو بیرون ممالک سے درآمد شدہ اعلیٰ کوالٹی کے بیج کے بغیر سٹرس فراہم کر دیئے ہیں

پیداواری ٹیکنالوجی

ترشاوہ باغات کیلئے موزوں زمین کا انتخاب

ترشاوہ پودے اپنی ساخت کی وجہ سے مختلف قسم کی زمینوں میں کاشت کیے جا سکتے ہیں مثلاً گہری زرخیز، ہلکی میرا یا چکنی میرا مگر یہ شور زدہ اور سیم والی زمینوں میں کامیابی سے کاشت نہیں ہو سکتے۔ مثالی بڑھوتری کیلئے زمین تعامل (pH) 6.5 سے 7.5 کے درمیان ہونا چاہیے۔

آب و ہوا

ایسے علاقے ترشاوہ پھلوں کی کاشت کیلئے زیادہ موزوں ہیں جہاں درجہ حرارت نہ تو بہت زیادہ ہو اور نہ ہی بہت کم۔ یہ 15 سے 45 ڈگری سینٹی گریڈ تک درجہ حرارت برداشت کر سکتا ہے۔ خصوصاً موسم سرما میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے کم نہ ہو ایسی آب و ہوا میں پیدا ہونے والا پھل زیادہ رس دار، بہتر مٹھاس، مناسب سائز اور خوشنما رنگ کا حامل ہوتا ہے۔

زمین کی تیاری اور داغ بیل

مناسب زمین کے انتخاب کے بعد باغات کی داغ بیل کر دیں۔ داغ بیل کر کے باغات لگانے سے پودے ایک خاص ترتیب اور یکساں فاصلے پر لگائے جا سکتے ہیں جس سے تمام پودوں کو ہوا، روشنی، پانی اور خوراک یکساں طور پر میسر آتے ہیں۔ تازہ ترین محکمہ زراعت کی سفارشات کے مطابق دو قطاروں کا درمیانی فاصلہ 20 فٹ رکھیں اور قطار میں پودوں کا آپس میں فاصلہ 15 فٹ رکھیں اس طرح آپ کے ایک ایکڑ میں پودوں کی تعداد 130 سے 170 ہو گی۔

گڑھے کھودنا اور بھرنا

داغ بیل کے بعد نشان زدہ جگہوں پر 3X3X3 فٹ سائز کے گڑھے کھودیں اور اوپر والی ایک فٹ مٹی علیحدہ رکھیں، اب گڑھے میں ایک فٹ اوپر کی مٹی، ایک حصہ گلی سڑی گوبر کی کھاد اور آدھا کلو یوریا کھاد کو ملا کر گڑھے کو بند کر دیں۔ اور پھر کھیت میں بھرپور آبپاشی کر دیں۔ اور آبپاشی کے ڈیڑھ سے دو ماہ بعد پودے لگائے جائیں۔

وقت کاشت

ترشاوہ پھلوں کے پودے منتقل کرنے کے دو موسم ہیں فروری، مارچ اور ستمبر، اکتوبر۔ جدید تحقیق کی روشنی میں مخلوط فصلات کی کاشت انتہائی نقصان دہ ہے۔ تاہم چھوٹے باغ جب تک وہ پھل دینا شروع نہیں کرتے وہاں فصلیں کاشت کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن یاد رہے کہ کاشتہ فصل نہ تو زیادہ قد کی ہو، نہ ہی زیادہ خوراک لینے والی اور نہ ہی کیڑوں و بیماریوں کی پسندیدہ ہو۔

آب پاشی

پودوں کی نشوونما کیلئے پانی بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ پودوں کو پانی کی ضرورت انکی عمر، درجہ حرارت اور زمین کی خاصیت کے مطابق ہوتی ہے۔ عام اوقات میں آبپاشی کے علاوہ ان اوقات میں پانی دینا اشد ضروری ہے، پھول آنے سے دو ہفتے قبل، جب پھل بن جائے، جب بھی پھل دار پودے کو کوئی کھاد دی جائے، مئی جون میں 7 سے 12 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔ جبکہ موسم سرما میں وقفہ ایک سے ڈیڑھ ماہ تک کا کر دیں۔ پانی کی زیادتی یا کمی سے پیداوار بہت بری طرح متاثر ہوتی ہے۔